REGD L 5254

187

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الفضل بید اللہ یُؤتیہ من یّشاء۔ عسٰی اَن یّبعثک ربّک مقاماً محموداً

الفضل

روزنامہ

لاہور پاکستان

یوم چہار شنبہ

شرح چندہ
سالانہ ۲۱ روپیہ
ششماہی ۱۱ ،،
سہ ماہی ۶ ،،
ماہوار ۲ ،،
فی پرچہ ۱؍

جلد ۲	۲۹ تبوک ۱۳۲۷ ہش	۲۴ ذیقعد ۱۳۶۷ء	۲۹ ستمبر ۱۹۴۸ء	نمبر ۲۲۱

اخبار احمدیہ

لاہور ۲۸ ماہ تبوک سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت کمزوری اور سر میں درد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا جاری رکھیں۔

کشمیر کے منصفانہ حل کے بغیر ہندوستان اور پاکستان کے تعلقات دوستانہ نہیں ہو سکتے

(لیاقت علی خاں)

پشاور ۲۸ ستمبر۔ پاکستان کے وزیر اعظم آنریبل مسٹر لیاقت علی خاں نے آج شام پشاور میں ایک عظیم الشان جلسۂ عام میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا۔ جب تک کشمیر کا معاملہ منصفانہ طریق پر حل نہیں ہوگا۔ ہندوستان اور پاکستان کے تعلقات دوستانہ نہیں ہو سکتے۔ میں یہ کہہ کر کسی کو دھوکہ میں نہیں ڈالنا چاہتا کہ کشمیر کا معاملہ منصفانہ طریق پر حل ہوئے بغیر دونوں ہمسایہ ملکوں کے تعلقات خوشگوار طریق پر استوار ہو سکتے ہیں۔ آپ نے پنڈت جواہر لال نہرو وزیر اعظم ہندوستان کے حالیہ بیانات کا ذکر کرتے ہوئے جن میں انہوں نے دوستانہ تعلقات پر زور دیا تھا فرمایا۔ خالی زبانی جمع خرچ سے کچھ نہیں بنا کرتا۔ ضرورت عمل کی ہے۔ ہر انصاف پسند شخص جانتا ہے کہ کشمیر کی بہت بھاری اکثریت پاکستان میں شامل ہونا چاہتی ہے۔ کیونکہ یہ معاملہ سلامتی کونسل میں پیش ہو چکا ہے۔ اس لئے میں بجز اس کے اور کچھ نہیں کہنا چاہتا کہ کشمیر کے مسئلہ کو نظر انداز کرتے ہوئے دوستی کا خیال حقیقت نہیں محض ایک دھوکہ ہے۔

دوسرے اسلامی ممالک سے پاکستان کے تعلقات پر روشنی ڈالتے ہوئے آپ نے فرمایا اسلامی ممالک سے ہمارے تعلقات دوستانہ ہی نہیں بلکہ برادرانہ ہیں۔ آپ نے اس سلسلے میں افغانستان کا خاص طور پر ذکر کیا اور بتایا کہ پاکستان قائم ہونے کے بعد بعض خود غرض لوگوں نے افغانستان اور پاکستان کے تعلقات کو خراب کرنے کی نیت سے غلط فہمیاں پیدا کرنے کی کوشش کی تھی۔ خدا کا شکر ہے کہ وہ اپنے ارادوں میں نامراد رہے۔ اب ہمارے اور افغانستان کے درمیان برادرانہ تعلقات قائم ہیں۔ اور دنیا کی کوئی طاقت اس رشتہ اخوت کو توڑ نہیں سکتی۔

پاکستان کی دفاعی تیاریوں کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا۔ حکومت اس اہم ضرورت سے بے خبر نہیں۔ انشاء اللہ وہ ہر حملہ کا خواہ وہ کسی طرف سے ہی کیوں نہ کیا جائے کامیابی کے ساتھ مقابلہ کرے گی۔ اس نے فیصلہ کیا ہے کہ دفاع کو تمام دوسرے کاموں پر ترجیح دی جائے۔ آپ نے اس بات پر پھر زور دیا کہ پاکستان کسی دوسرے ملک پر حملے کا ارادہ نہیں رکھتا۔ وہ جو کچھ تیاری بھی کر رہا ہے اپنی حفاظت کیلئے کر رہا ہے۔ وہ ایک امن پسند ملک ہے۔ اور دوسروں کے ساتھ امن سے ہی رہنا چاہتا ہے۔

آپ نے سرحد اور قبائلی علاقے کے پٹھانوں کی شجاعت کا نہایت شاندار الفاظ میں ذکر کرتے ہوئے اس بات پر خوشی کا اظہار فرمایا کہ سرحد اور قبائلی علاقوں کے پٹھان پاکستان کی حفاظت اور اس کو مضبوط بنانے کے لئے بڑی سے بڑی قربانی دینے کے لئے تیار رہیں۔ نیز آپ نے اس نازک دور میں تمام اختلافات مٹانے اور متحد ہو کر قائداعظم کے مشن کو پورا کرنے کی تلقین فرمائی۔

مہاجرین کیلئے گرم کپڑوں کی اپیل

کراچی ۲۸ ستمبر۔ پاکستان کے قائم مقام گورنر جنرل خواجہ ناظم الدین نے اپیل کی ہے کہ لوگ مہاجرین کیلئے گرم کپڑے مہیا کریں۔ آپ نے کہا ہے سردی نزدیک آ رہی ہے۔ اور بہت سے مہاجرین ایسے ہیں جن کے پاس کڑاکے کی سردی سے بچنے کیلئے گرم کپڑے نہیں ہیں۔ اور انہیں کمزور عورتیں اور بچے بھی شامل ہیں۔ لوگوں کو چاہئے کہ گرم کپڑے ڈسٹرکٹ کمشنروں کو جلد سے جلد پہنچا دیں۔

حیدرآباد میں جمعیت اقوام خود اپنے نگران مقرر کرے

اقوام متحدہ سے سر محمد ظفر اللہ خاں کا مطالبہ!

پیرس ۲۸ ستمبر۔ پاکستان کے وزیر خارجہ سر محمد ظفر اللہ خاں نے کل جنرل اسمبلی میں تقریر کرتے ہوئے اقوام متحدہ سے مطالبہ کیا کہ وہ حیدرآباد میں نگرانوں کا اپنا سلسلہ قائم کرے۔ کیونکہ حکومت ہند نے وہاں شدید قسم کا سنسر قائم کیا ہوا ہے۔ اور بیرونی دنیا تک صرف وہی خبریں پہنچ سکتی ہیں جو ہندوستان کی حکومت اس تک پہنچانا چاہتی ہے۔ ہندوستان کی مسلح افواج اور اس کے ایجنٹوں کی سرگرمیوں کا صحیح جائزہ لینے کے لئے ضروری ہے کہ جمعیت اقوام اپنے مبصر مقرر کرے۔ جو اسے صحیح حالات سے مطلع کریں۔ نیز آپ نے یہ بھی مطالبہ کیا کہ حیدرآباد پر جارحانہ حملے اور اس کے نتائج کے ہر نشان کو کالعدم کر دیا جائے۔ تا ہر قسم کے بیرونی دباؤ اور خوف و ہراس سے نجات پا کر حیدرآباد یہ فیصلہ کرنے کے قابل ہو جائے۔ کہ وہ دنیا کی اقوام میں اپنے لئے کونسا مقام اختیار کرنا چاہتا ہے۔

فلسطین کے بارے میں آپ نے تنبیہ کی کہ مشرق کسی حالت میں بھی اسرائیل کی آزاد و خود مختار ریاست کو برداشت نہ کرے گا۔

سر ظفر اللہ مجلس دستور ساز کے رکن منتخب ہو گئے

کراچی ۲۸ ستمبر۔ حکومت پاکستان کے وزیر خارجہ چوہدری سر محمد ظفر اللہ خاں مغربی پنجاب اسمبلی کے مسلم حلقہ انتخاب سے پاکستان مجلس دستور ساز کے ممبر منتخب کر لئے گئے۔ آپ اس نشست پر مجلس دستور ساز کے رکن منتخب ہوئے ہیں جو مسٹر غضنفر علی خاں کے ایران میں سفیر مقرر ہونے کی وجہ سے خالی ہوئی تھی۔

بہاولپور میں شراب نوشی کی کلی ممانعت

لاہور ۲۸ ستمبر۔ بہاولپور کی حکومت نے ریاست بھر میں شراب نوشی کی کلی ممانعت کا فیصلہ کیا ہے اس سلسلے میں عنقریب احکامات نافذ کر دئیے جائیں گے۔ غیر مسلموں کو اس حکم سے مستثنےٰ رکھا گیا ہے۔ وہ خاص پابندیوں کے ساتھ شراب حاصل کر سکیں گے۔

حیدرآباد اسٹیٹ اکاؤنٹ کا ایک کروڑ چالیس لاکھ روپیہ منتقل کر دیا گیا

نئی دہلی ۲۸ ستمبر۔ آجکل حکومت ہند اس مسئلہ پر نہایت انہماک سے غور کر رہی ہے کہ لنڈن کے ایک بنک نے حیدرآباد اسٹیٹ اکاؤنٹ سے ایک کروڑ چالیس لاکھ روپے کی رقم ۲۰ ستمبر کو پاکستانی ہائی کمشنر مقیم لنڈن کے نام منتقل کر دی ہے۔ کہا جاتا ہے حیدرآباد کی وزارت [illegible] کے سیکرٹری نے لنڈن کے اس بنک کو ۲۲ ستمبر کے دن اطلاع دی تھی کہ وہ حیدرآباد اسٹیٹ اکاؤنٹ کی ایک پائی بھی ادھر سے ادھر نہ کرے جس پر بنک نے بتایا کہ وہ حکومت نظام کے وزیر خزانہ نواب معین نواز جنگ کی ہدایات کے مطابق پہلے ہی ایک کروڑ چالیس لاکھ روپے پاکستانی ہائی کمشنر مسٹر ابراہیم رحمت اللہ کے نام منتقل ... یہ بھی جتلایا ہے کہ نظام نے اس روپیہ کو بچانے کے

پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

فن تعمیر کے ماہر صاحبان توجہ فرمائیں

مرکز پاکستان کے لئے ضروری مشورہ

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے رتن باغ لاہور

اس وقت مرکز پاکستان کی آبادی کا سوال زیر غور ہے۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا منشاء ہے۔ کہ یہ کام بلا توقف شروع ہو کر جلد سے جلد تکمیل کو پہونچ جاوے۔ اس نئی بستی میں جو ایک وادیٔ غیر ذی زرع میں آباد ہو رہی ہے مختلف قسم کے مکانات تعمیر کئے جائینگے۔ یعنی پرائیویٹ مکانات بھی اور پبلک عمارتیں بھی۔ اسی طرح جو مکانات بنیں گے۔ ان میں بعض کچے ہوں گے۔ اور بعض نیم کچے اور نیم پکے ہونگے۔ اور بعض پکے ہونگے۔ گو ہر صورت میں کوشش یہی کی جاوے گی کہ کم سے کم خرچ ہو۔

جس رقبہ میں یہ بستی جس کا نام حضرت صاحب نے ربوہ تجویز کیا ہے آباد ہوگی۔ اس کی مٹی ریت کی آمیزش رکھتی ہے۔ اور اس میں کسی قدر شور کا مادہ بھی ہے۔ اس کے پہلو میں بہت چھوٹی چھوٹی پہاڑیاں ہیں۔ جن سے گورنمنٹ کی اجازت کے ساتھ پتھر اور کنکر لیا جا سکے گا۔ دریا کا فاصلہ قریباً دو میل ہے۔ جہاں سے غالباً ریت مل سکے گی۔ بارش اس علاقہ میں بہت کم ہوتی ہے۔ لیکن بعض اوقات شاذ کے طور پر زور کی بارش بھی ہو جاتی ہے۔ علاقہ نشیبی نہیں بلکہ ارد گرد کی زمینوں سے اونچا ہے۔ قریب کے شہر چنیوٹ اور لالیاں ہیں۔ اور کسی قدر دور کے شہر چک جھمرہ لائل پور اور سرگودہا ہیں۔ دیمک غالباً اس علاقہ میں ہوگی۔ کیونکہ چنیوٹ کی بیرونی آبادی میں دیمک پائی جاتی ہے۔ زمین کے اندر کے پانی کا فاصلہ سطح زمین سے قریباً چالیس پچاس فٹ ہے۔ درخت اس علاقہ میں عموماً ببول یعنی کیکر ہوتا ہے

اوپر کے کوائف کو مدنظر رکھتے ہوئے جو دوست فن تعمیر کے ماہر ہوں وہ ذیل کے امور کے متعلق اپنا مشورہ بھجوا کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(۱) ہر قسم کے مکانات (یعنی کچے اور کچے پکے اور پکے) کی تعمیر کے لئے کس قسم کا مٹیریل دیواروں۔ فرشوں دروازوں کھڑکیوں اور چھت وغیرہ کے لئے موزوں اور مناسب ہوگا۔ جو کم خرچ بھی ہو اور بالانشین بھی۔ فضول زیبائش کا کوئی سوال نہیں۔ البتہ عمارت دیرپا اور واجبی آرام مہیا کرنے والی ہو اور صحت کا خیال رکھا جائے۔

(۲) مکانوں کا ڈیزائن کیا مناسب ہوگا۔ جس میں مضبوطی اور اصول صحت کو ملحوظ رکھا گیا ہو۔ مگر بلا وجہ ضیاع کی صورت نہ ہو۔ اور سادگی کا پہلو بہر حال مقدم رہے۔

(۳) کیا کوئی جدید طریق عمارت ایسا ہے جو سستا بھی ہو اور مضبوط بھی اور آرام دہ بھی۔

(۴) پرائیویٹ گھروں کا نقشہ کیا مناسب ہوگا؟ خیال رہے کہ عموماً تین قسم کی عمارتیں مدنظر ہیں۔ ایک ایسا چھوٹا گھر جس میں صرف ایک کمرہ اور صحن وغیرہ ہو۔ دوسرے ایسا مکان جس میں دو رہائشی کمرے اور ایک غسل خانہ مع لیٹرین ایک باورچی خانہ اور ایک ٹٹی ہو۔ اور تیسرے چار رہائشی کمروں اور دیگر لوازمات والا مکان۔ ہر صورت میں کفایت کے پہلو کو مقدم رکھا جائے۔ اور فضول زیبائش کو بالکل خارج از سوال۔

خاکسار۔ مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور

تعلیم الاسلام کالج کے طلباء

مندرجہ ذیل طلباء تعلیم الاسلام کالج۔ ۳۰ ستمبر ۱۹۴۸ء سے پیشتر دفتر کالج میں پہونچ کر اپنے یونیورسٹی داخلہ فارم برائے امتحان اکتوبر وصول کر کے یونیورسٹی میں داخل کر دیں۔

سعید احمد رول نمبر ۲۴۴۴ (صرف انگریزی کا امتحان)

مصلح الدین بنگالی ,, ۷۴۴۴

ان کے امتحان میں شمولیت کی اجازت نئے "ریگولیشنز" کے ماتحت آج ہی موصول ہوئی ہے۔ (پرنسپل)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے۔ اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے ؎

تعلیم الاسلام کالج لاہور

"چاہیئے کہ ہر احمدی تعلیم الاسلام کالج میں اپنے لڑکے داخل کرائے۔ اور اس بارہ میں لڑکے کی مخالفت کی پرواہ نہ کرے۔ تاکہ دینیات کی تعلیم ساتھ کے ساتھ ملتی جائے۔" خاکسار:۔ مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح

(از الفضل)

ضروری اعلان برائے اطلاع جماعت ہائے احمدیہ

مورخہ ۴ اکتوبر ۱۹۴۸ء بروز سوموار صیغہ امانت اور دفتر محاسب معہ عملہ و متعلقہ ریکارڈ چنیوٹ منتقل ہو رہے ہیں۔ اور ۶ اکتوبر ۱۹۴۸ء سے چندوں کی وصولی اور صیغہ امانت کے لین دین کا انتظام انشاء اللہ تعالےٰ چنیوٹ میں شروع ہو جائے گا۔

احباب جماعت نوٹ فرمالیں کہ یکم اکتوبر سے ۳ اکتوبر تک لاہور میں دفتر محاسب اور صیغہ امانت بند رہیں گے۔ اور کوئی لین دین نہیں ہوگا۔ اس لئے احباب کو چاہیئے کہ یکم اکتوبر سے جماعتی چندے اور امانت کا روپیہ محاسب صدر انجمن احمدیہ معرفت پوسٹ ماسٹر صاحب چنیوٹ ضلع جھنگ کے پتہ پر ارسال فرمائیں۔ اور اسی طرح امانت میں سے روپیہ نکلوانے کے لئے آرڈر اور تمام ڈاک متعلقہ چندہ جات و امانت وغیرہ لاہور کی بجائے مذکورہ بالا پتہ پر بھیجا کریں۔ محاسب صدر انجمن احمدیہ لاہور

کم سے کم تحریک

"تاریخوں میں کبھی تم نے بزدلوں کے قصے بھی پڑھے ہیں۔ کہ فلاں نے جنگ کے موقعہ پر اس اس طرح بزدلی دکھائی کبھی تم نے بھگوڑوں کے قصے بھی پڑھے ہیں۔ جن کو تاریخ نے یاد رکھا ہو کبھی تم نے کام چوروں کے قصے بھی پڑھے ہیں۔ تاریخ میں جن لوگوں کو یاد رکھا جاتا ہے۔ وہ وہی لوگ ہوتے ہیں۔ جو قوم کے لئے قربانیاں کرتے اور اپنی جانوں اور مالوں کی ذرا بھی پروا نہیں کرتے۔" (قیام پاکستان اور ہماری ذمہ واریاں صفحہ ۵۳)

اس زمانہ میں احمدیہ جماعت کے ہر فرد نے خواہ وہ عورت ہو۔ اور خواہ وہ مرد یہ عہد کیا ہے۔ کہ وہ اسلام کو دوبارہ زندہ کرے گا۔ اگر عہد مومنانہ ہے منافقانہ نہیں تو ہر احمدی مرد اور ہر احمدی عورت کو اس عہد کے مطابق اپنی ساری زندگی ڈھالنی پڑے گی۔ اور اسلام کے لئے ہر وہ قربانی کرنی ہوگی۔ جس کا مطالبہ اس زمانہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ فرما رہے ہیں۔ بڑی قربانیاں تو الگ رہیں۔ کم سے کم تحریک آپ نے یہ فرمائی ہے کہ جماعت کا ہر بالغ مرد اور بالغ عورت وصیت کر دے حضور کے اس ارشاد پر ہر احمدی کو لبیک کہنا چاہیئے۔ سیکرٹری بہشتی مقبرہ

اپنے نام فوراً درج کروا لیجئے

۲۰ ستمبر بروز دوشنبہ مبارک سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے پاکستان میں جماعت احمدیہ کے مرکز کا افتتاح نماز۔ دعا اور قربانی سے فرمایا۔ اس مقدس موقعہ پر جن احباب کو شمولیت کی سعادت نصیب ہوئی۔ ان کے نام لکھے گئے تھے۔ اب یہ فہرست مکمل طور پر مرتب ہو کر تاریخی یادداشت کے طور پر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے کی خدمت میں پیش کی جارہی ہے اگر کسی دوست کو جو اس موقعہ پر حاضر تھے۔ یہ خیال ہو کہ ان کا نام درج ہونے سے رہ گیا ہے۔ تو وہ دس دن کے اندر اندر اپنا نام معہ مکمل پتہ ارسال فرمائیں۔ جواب کے لئے جوابی کارڈ بھیجئے۔

خاکسار:۔ ابو العطاء جالندھری احمد نگر براستہ لالیاں ضلع جھنگ

ضروری اطلاع برائے جماعت ہائے احمدیہ

یکم اکتوبر ۱۹۴۸ء سے نظارت بیت المال کا عملہ معہ ریکارڈ وغیرہ نئے مرکز "ربوہ" میں منتقل ہو رہا ہے۔ لہٰذا احباب جماعت عموماً اور عہدہ داران خصوصاً نوٹ فرمالیں کہ یکم اکتوبر ۱۹۴۸ء سے دفتر ہذا سے خط و کتابت مندرجہ ذیل ایڈریس پر فرمائی جاوے ؎

ناظر بیت المال صدر انجمن احمدیہ ربوہ ڈاک خانہ چنیوٹ ضلع جھنگ

(نظارت بیت المال)

روزنامہ الفضل
۲۹ ستمبر ۱۹۴۸ء

دفاع

خان لیاقت علی خان وزیر اعظم پاکستان نے لاہور میں تقریر کرتے ہوئے پاکستانی فوج کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا ہے۔ کہ خدا کے فضل سے پاکستانی فوج دنیا کے بڑے بڑے ممالک کی فوج سے طاقت اور تربیت میں کسی طرح کم نہیں ہے۔ بلکہ بعض معاملات میں تو پاکستانی فوج کا مقابلہ دنیا کی کوئی فوج نہیں کر سکتی۔ اس لحاظ سے پاکستان کے دفاع کے لئے ہماری فوج کا عزم و استقلال بہت بلند ہے۔ آپ نے ساتھ ہی یہ بھی فرمایا ہے۔ کہ آجکل کسی آزاد ملک کے دفاع کے لئے فوج خواہ کتنی بھی مضبوط اور باحوصلہ اور باقاعدہ کیوں نہ ہو کافی نہیں سمجھی جا سکتی۔ جب تک کہ اس ملک کے باشندے ملک کے دفاع کے لئے پورے پورے تیار نہ ہوں۔

حقیقت بھی یہی ہے۔ کہ جب تک ملک کا ہر فرد ملک کے دفاع کے لئے پورا پورا بیدار نہ ہو۔ آجکل کیا کسی زمانے میں بھی خواہ وہ ملک کتنا ہی امن پسند کیوں نہ ہو اپنی آزادی قائم نہیں رکھ سکتا۔ ایک آزاد ملک کا ہر رہنے والا ملک کی آزادی کے قیام کا اسی طرح ذمہ دار ہے۔ جس طرح اس ملک کی فوج کا ہر ایک سپاہی۔ درحقیقت ایک آزاد ملک کا ہر فرد حقیقی معنوں میں سپاہی ہی ہوتا ہے۔

جیسا کہ خان لیاقت علی خان نے اپنی تقریر میں فرمایا ہے۔ پاکستان کے قیام سے آج تیرہ مہینے میں پاکستان نے اپنی روش سے دنیا پر ثابت کر دیا ہے۔ کہ وہ خود بھی آزاد اور زندہ رہنا چاہتا ہے۔ اور دوسروں کو بھی آزاد اور زندہ دیکھنا چاہتا ہے۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ وہ اپنی ذات میں اپنی مضبوطی کے لئے جدوجہد نہ کرے۔ اس جنگ زرگری کے زمانے میں ہر آزاد ملک کا حق ہے۔ کہ وہ جہاں تک ہو سکے اپنے دفاع کے مکمل سامان مہیا کرے اور کسی بدنیت ملک کے دل میں اتنا خیال بھی پیدا نہ ہونے دے۔ کہ وہ کسی وقت اسکی آزادی کو سلب کر سکے گا۔ یہ زندگی کا اصول ہے۔ خاصکر وہ ملک جو دنیا کے لئے ایک پیغام اپنا مقصد سمجھتا ہے۔ اس کے لئے تو ازبس ضروری ہے۔ کہ وہ اپنے دفاع کا پورا پورا انتظام کرے۔

دیکھئے آپ نے کبھی یہ نہیں دیکھا ہوگا کہ بھڑ و یا شہد کی مکھیوں نے آپ کی شہد کی بوتل پر حملہ بولا ہو۔ اور جو شہد آپ نے بوتل میں بھر کر رکھا ہے اسکو لوٹنے کی کوشش کی ہو۔ ہر کام کرنے والی شہد کی مکھی اپنے وقت پر روز اپنے چھتہ سے نکلتی ہے۔ اور قدرت کے نعمت خانہ سے اپنے اور اپنے ہمراہیوں کے لئے شہد جمع کرتی پھرتی ہے۔ یہ اس کا فطری خاصہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اسکو یہ سمجھ دی ہے۔ کہ وہ کام کر کے اپنے چھتہ میں اپنی خوراک کا ذخیرہ جمع کرے۔ اس نے کبھی لوٹ مار کی طرف دھیان نہیں دیا۔ اور نہ کسی دوسرے جانور کو اپنے ذخیرہ جمع کرنے کے لئے ایذا دی ہے۔

لیکن اس کے باوجود آپ کو زندگی میں کم از کم ایک بار ضرور ایسا تجربہ ہوا ہوگا۔ کہ آپ نے بدنیتی سے شہد کی مکھی کے چھتہ کو دیکھا ہوگا۔ آپ نے اس کے بعد دیکھا ہوگا۔ کہ

اک ذرا چھیڑیے پھر دیکھئے کیا ہوتا ہے

تمام چھتہ کا چھتہ اپنی رائفلیں سیدھی کر کے یکدم آپ پر اس طرح حملہ آور ہوتا ہے کہ آپکی حالت نہ جائے ماندن نہ پائے رفتن کی سی ہو جاتی ہے۔ ایسی حالت میں کوئی شہد کی مکھی یہ نہیں سوچتی کہ اسکو کیا کرنا چاہیئے۔ وہ بس اپنی رائفل سے آپ پر وار کرنا ہی چاہتی ہے۔ کیوں اس لئے کہ اس کی بستی خطرہ میں ہے۔ وہ اپنی بستی کو اجڑتا نہیں دیکھ سکتی۔ وہ اپنے دشمن پر اتنی تیزی اور اتنی قابلیت کے ساتھ ٹوٹ پڑتی ہے۔ کہ اسکو اپنی جان کی بھی پروا نہیں رہتی۔

سوال یہ ہے کہ کیا پاکستان کے باشندوں میں پاکستان کے دفاع کے لئے شہد کی مکھیوں جیسی تنظیم اور جوش موجود ہو چکا ہے۔ کیا پاکستان کا ہر باشندہ تیار ہے۔ کہ جب دشمن اسکے ملک کی طرف بدنظر سے دیکھے۔ تو وہ شہد کی مکھیوں کی طرح اپنی رائفلیں سنبھال کر دشمن پر ٹوٹ پڑے۔ یہاں تک کہ دشمن کو اپنی جان کے لالے پڑ جائیں۔ اور پیشتر اسکے کہ دوسری دفعہ اسکے دل میں چھتہ کو اجاڑنے کا خیال پیدا ہو۔ وہ اپنے سر پر پاؤں رکھ کر بھاگ اٹھے۔

بے شک شہد کی مکھی کسی کو بے فائدہ اور بلاوجہ ایذا نہیں دیتی۔ وہ صلح جو اور امن پسند ہے۔ وہ کسی ناجائز طریقہ سے اپنا ذخیرہ جمع نہیں کرتی۔ وہ کسی دوسرے کا حق نہیں مارتی۔ مگر جو ذخیرہ اس نے جمع کیا ہے۔ جو گھر اس نے اپنے رہنے کے لئے نہایت محنت اور چابکدستی سے بنایا ہے۔ اس کی طرف اگر کوئی بری آنکھ سے بھی دیکھتا ہے۔ تو پیشتر اس کے کہ دشمن اپنے بد ارادے کی تکمیل کے لئے ذرا سی بھی حرکت کرے۔ وہ دشمن پر اتنی دلیری سے حملہ بول دیتی ہے۔ کہ دشمن کے ہوش و حواس گم ہو جاتے ہیں۔

پاکستان کا دفاع بھی اسی طریقے سے ہو سکتا ہے۔ فوج پر عزم و استقلال ہے تو ہوا کرے۔ جو اس کا کام ہے وہ انشاء اللہ بوقت ضرورت سرانجام دیگی۔ لیکن پاکستان کا صحیح دفاع پاکستان کے ہر آزاد شہری پر ہے۔ اگر ہم نے اپنا چھتہ اپنی بستی کی حفاظت کرنی ہے تو ہم سب کو شہد کی مکھیوں کی طرح اپنی اپنی رائفلیں ہر وقت تیار رکھنی چاہیئے

اسی کو منزل مقصود کا ملے گا سراغ
اندھیری شب میں ہو چیتے کی آنکھ جکا چراغ

اناج

کسی ملک میں امن کے قیام کے لئے نہایت ضروری ہے کہ غریب امیر کو دونوں وقت کی روٹی میسر آسکے خاصکر غربا اور مزدور پیشہ کے لئے جن کو اپنی زندگی کے قیام کے لئے روزانہ محنت اور مشقت کر روزی کمانی پڑتی ہے۔ ان کے لئے تو حکومت کا اولین فرض ہے۔ کہ خوراک کا ایسا انتظام ہو۔ کہ یہ لوگ اپنی روزی کمانے کے لئے اور محنت و مشقت کے لئے اپنے دست و بازو میں کام کرنے کی قوت موجود پائیں۔

اس وقت دنیا میں اناج کی عام طور پر کمی ہے۔ اور پاکستان میں بھی جو ایک فاضلہ ملک ہے۔ گزشتہ سیلابات کی وجہ سے خوراک کی بہت کمی پیدا ہو گئی ہے۔

سردار عبد الحمید دستی وزیر سپلائی مغربی پنجاب نے زیادہ اناج حاصل کرنے اور زیادہ اناج پیدا کرنے کی مہم جاری کرنے کے لئے مغربی پنجاب کے ڈپٹی کمشنروں کی ایک کانفرنس بلائی ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ یہ ایک واقعی عملی اور موثر قدم ثابت ہوگا۔ اور جس قدر اناج ذخیرہ بازوں نے بلیک مارکیٹ کے لئے جمع کر رکھا ہے۔ وہ تمام اناج یا اس کا بڑا حصہ اس طرح حکومت حاصل کر سکے گی۔

جیسا کہ خان لیاقت علی خان نے اپنی گزشتہ تقریر میں فرمایا ہے۔ پاکستان میں بلیک مارکیٹ کرنے والے سوداگر جو اس طرح اپنی ناجائز روٹی کما کر کھاتے ہیں۔ دراصل سور کا گوشت کھاتے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ ہمارے ذخیرہ باز اس کے بعد اپنی خلاف ملک و قوم جدوجہد سے باز آجائینگے۔ اور چند روپے اپنی تجوریوں میں ناجائز طور پر جمع کرنے کی بجائے مسلمانوں کا سا شعار اختیار کرینگے۔

سوال یہ ہے کہ پاکستان ایک آزاد ملک ہے اور پاکستان کی طاقت اس کے ہر فرد پر منحصر ہے۔ اگر آٹھ کروڑ مسلمان اناج کو ترس ترس کر جاں بحق ہوں گے۔ تو وہ چند لوگ جو ناجائز انتفاع سے آج اپنی تجوریاں بھر رہے ہیں یہ مال حرام ان کے کس کام آئے گا۔

اس وقت ضرورت اس بات کی ہے۔ کہ پاکستان کو کسی طور سے کمزور نہ ہونے دیا جائے اور مزدور پیشہ لوگ جو دراصل کسی قوم کی ریڑھ کی ہڈی ہوتے ہیں۔ ان کے موہنہ سے لقمہ چھین کر اسکو زر و جواہر میں تبدیل کرنے کی بدعادت فوراً ترک کر دینی چاہیئے۔

ہمارے زمینداروں اور ذخیرہ بازوں کو چاہیئے کہ وہ سال بھر کی اپنی ضرورت کے لئے اناج رکھ کر تمام کا تمام اناج حکومت کے حوالے کر دیں۔ تاکہ حکومت اس اناج کو حصہ رسدی تقسیم کرے۔ اور جو اناج کی کمی ملک میں محسوس ہو رہی ہے۔

(باقی دیکھیں صہ کالم ۴ پر)

درخواست دعا

اگرچہ ہندوستان گورنمنٹ کی رپورٹوں اور وہاں کے اخبارات میں یہ پروپیگنڈا بڑے زور شور سے کیا جا رہا ہے۔ کہ حیدر آباد ریاست میں پورے طور پر امن و امان کی بحالی کی کوشش جاری ہے۔ مگر ہر اہل بصیرت پر واضح ہے کہ جو خبریں غیر جانبدار ذرائع سے آتی ہیں۔ ان سے اس بات کی تصدیق ہو رہی ہے۔ کہ اس امن و امان کی بحالی کے شور کے پردے میں دراصل مسلمانان حیدر آباد کی کامل تباہی کا جوش و خروش کارفرما ہے۔ اور ہر قوم پرست اور غیر مسلمان پر رضاکار ہونے کا الزام لگا کر اسے ظلم و ستم کا تختہ مشق بنایا جا رہا ہے۔ ان حالات میں تمام احباب جماعت اور درویشان قادیان سے درخواست کرتی ہوں۔ کہ وہ تمام بے گناہ اور محب وطن رضاکاروں اور عام مسلمانوں اور علی الخصوص احباب جماعت احمدیہ دکن اور میرے والدین اور سارے خاندان کے افراد کے حق میں دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ انہیں ہر شر سے محفوظ رکھے۔ اور انہیں جلد امن کی زندگی نصیب کرے

فقط زینب حسن

تجھ پر سلامتی ہو
السلام علیکم کی مبارک سُنّت

(از جناب سید نعیم احمد شاہ صاحب ولد حضرت سید عزیز اللہ شاہ صاحب مرحوم)

السلام علیکم کہنا حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سُنّت ہے اور آپ کا یہ حکم ہے جب کسی مسلمان کو ملو تو ہمیشہ السلام علیکم کہو۔ چنانچہ رسول کریم فرماتے ہیں اِذَا دَخَلْتُمْ بَیْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓی اَھْلِہٖ وَ اِذَا خَرَجْتُمْ فَاَوْدِعُوْا اَھْلَہٗ بِسَلَامٍ۔ یعنی جب تم کسی گھر میں داخل ہو تو اس گھر میں رہنے والوں کو السلام علیکم کہو۔ اور جب تم وہاں سے نکلو۔ تو اس وقت بھی گھر والوں کو سلام علیکم کے ساتھ الوداع کہو۔

لیکن افسوس ہے کہ مسلمان اس مبارک سُنّت کو بھول چکے ہیں۔ یہ ہر مسلمان کا فرضِ اوّلین ہے کہ جب کسی کو ملے تو السلام علیکم کہے یعنی جب وہ اپنے کلام کا آغاز کرنے لگے تو کہے کہ تم پر سلامتی ہو۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہاری زندگی میں برکت دے اور تم پر خدا کی طرف سے سلامتی نازل ہو۔ اور یہ کتنا لطیف فقرہ ہے کہ بلا امتیاز (رشتہ داری وغیرہ کے) ایک مسلمان جب دوسرے مسلمان کو ملے تو کہے سلام علیکم لیکن افسوس ہے کہ آجکل اکثر مسلمان انگریزی تہذیب کے اثر سے متأثر ہو کر Good Morning اور Good Night وغیرہ کا زیادہ استعمال کرتے ہیں۔ مجھے تو سلام کی جگہ ان الفاظ کا استعمال ایسا لگتا ہے جیسے کسی نے پتھر پھینک دیا ہے اور اس کے مقابل پر السلام علیکم کا فقرہ ایک بہت لطیف اور بابرکت اور تسکین دینے والا فقرہ ہے۔ میں نے یہ آزمایا ہے کہ اگر دو آدمی ناراض ہوں۔ اور پھر کسی موقعہ پر ان میں سے ایک آدمی دوسرے کو السلام علیکم کہہ دے تو دوسرے کا غصّہ فوراً اُتر جاتا ہے بلکہ وہ شرمندہ بھی ہو جاتا ہے اور ایسے آدمی کی عزّت بھی کرنے لگ جاتا ہے گویا ان لفظوں میں ایک مخفی جادو تھا۔ جس کے بولنے سے فوراً دوسرے شخص کا غصّہ اُتر جاتا ہے۔

اکثر آدمیوں کو میں نے دیکھا ہے کہ وہ صرف خاص خاص لوگوں کو سلام علیکم کہتے ہیں بعض امیر آدمیوں کو میں نے بطور تجربہ سلام علیکم کہا مگر کیا مجال کہ وہ جواب تک دیں یعنی صرف وعلیکم سلام کا لفظ بولنا بھی وہ اپنی عزّت اور امارت کے لئے ہتک کا موجب سمجھتے ہیں بلکہ اب تو دیکھا جاتا ہے کہ صرف رواج کے طور پر سلام کیا جاتا ہے اور وہ بھی امیر لوگ امیروں کو سلام علیکم کہتے ہیں اور غریب غریبوں کو حالانکہ حضرت رسول کریمؐ کا حکم یہ نہیں بلکہ یہ حکم ہے کہ جہاں اور اسلامی شعار کا استعمال ہر مسلمان کے لئے واجب ہے وہاں السلام علیکم کہنا بھی ضروری ہے دُعا کے علاوہ اس سے باہمی محبت میں بھی بہت اضافہ ہوتا ہے۔

میں جب جہلم میں سکول جایا کرتا تھا تو راستے میں ایک دکاندار صاحب تھے جو وہ بھی ہمیشہ اُسی راستے اپنی دکان پر جایا کرتے تھے تو میں ہمیشہ ان کو سلام علیکم کہا کرتا تھا۔ ایک دن اتفاقاً میں ان کی دکان پر گیا کیونکہ کوئی چیز خریدنی تھی تو انہوں نے نہ صرف میری عزّت ہی کی بلکہ چیز بھی مجھے سستی دے دی۔ اب دیکھئے کہ میرا اُن سے کوئی رشتہ نہ تھا۔ نہ اُن کو مجھ سے کوئی غرض تھی۔ بلکہ یہ سب سلام علیکم کہنے کی برکت تھی کہ مجھے اُنہوں نے چیز بھی سستی دی اور عزّت بھی کی اور سُنّت پر عمل کرنے کا ثواب الگ رہا۔ میں نے دیکھا ہے کہ بہت سے کام صرف محبت کے انداز میں سلام علیکم کہنے کی برکت سے ہی ہو جاتے ہیں۔

حضرت رسولِ کریم صلعم نے فرمایا ہے کہ

۱۔ جو شخص گھوڑے پر سوار ہو۔ وہ پیدل چلنے والوں کو سلام علیکم کہے۔

۲۔ پیدل چلنے والا۔ بیٹھے ہوئے شخص کو سلام علیکم کہے تو جہاں مسلمان حضرت رسولِ کریم صلعم اور خدا تعالیٰ کے دوسرے احکام پر عمل کرنا ضروری سمجھتے ہیں۔ وہاں اس چھوٹی سی مگر لطیف سُنّت کو کیوں بھول جاتے ہیں۔

اس سُنّت پر اکمل صورت میں عمل کرتے ہوئے میں نے حضرت مولوی شیر علی صاحب کو (خدا اُن پر اپنی بے شمار رحمتیں نازل فرمائے۔) دیکھا ہے حضرت مرحوم کی ہمیشہ یہی کوشش ہوتی تھی کہ میں پہلے السلام علیکم کہوں باوجودیکہ بارہا کوشش کی کہ پہلے میں السلام علیکم کہوں مگر میں ہمیشہ ناکام رہا۔ اور مرحوم ہمیشہ پہلے السلام علیکم کہہ جاتے تھے مرحوم صرف پہلے سلام ہی نہ کرتے تھے بلکہ جب کوئی اُن کو راستہ میں سلام علیکم کہتا تھا تو مرحوم وعلیکم سلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ پورا فقرہ جواب میں دہراتے تھے۔

پھر ایک اور حدیث میں رسول کریمؐ فرماتے ہیں

تَرَکْتُ فِیْکُمْ اَمْرَیْنِ لَنْ تَضِلُّوْا مَا تَمَسَّکْتُمْ بِھِمَا کِتَابَ اللّٰہِ وَ سُنَّۃَ رَسُوْلِہٖ۔ یعنی میں تم میں دو ایسی چیزیں چھوڑے جاتا ہوں کہ جب تک تم ان پر عمل پیرا رہو گے (جب تک تم اُن کو اپنی زندگی کا لائحہ عمل بنائے رکھو گے) تم کبھی گمراہ نہ ہو گے وہ اللہ کی کتاب اور اس کے رسول کی سُنّت ہے یعنی گویا یہ ایک وصیتی رنگ میں الفاظ تھے کہ خبردار۔ اللہ کے رسول کی سُنّت کو نہ چھوڑنا ورنہ گمراہی میں پڑ کر تباہ ہو جاؤ گے پس حضرت رسول کریمؐ کی ہر سُنّت پر عمل کرنا ضروری ہے

ایک اور بات بھی عرض کرنا چاہتا ہوں اکثر دیکھا گیا ہے کہ کئی آدمی نماز بغیر سر پر ٹوپی یا پگڑی وغیرہ رکھے پڑھ لیتے ہیں یہ بات آدابِ نماز کے خلاف ہے۔ جب ہم نماز پڑھیں تو یہ ضروری ہے کہ سر پر ٹوپی وغیرہ رکھ لیں بعض لڑکوں کو دیکھا گیا ہے کہ جب ہیڈ ماسٹر صاحب کے پاس جانا ہوتا ہے تو بغیر ٹوپی کے کبھی نہیں جاتے بلکہ خود اپنے پاس نہ ہو تو کسی سے مانگ کر لے جاتے ہیں۔ اسی طرح دوسرے آدمیوں کو دیکھا ہے کہ جب کسی بڑے افسر یا بزرگ کے پاس جاتے ہیں۔ تو ٹوپی کے پہننے کا ضرور خیال رکھتے ہیں۔ بلکہ اگر ٹوپی یا کوئی اور چیز۔ جس سے سر کو ڈھانپا جا سکے نہ ملے تو وہ اس وقت جاتے ہی نہیں۔ کیونکہ پتہ ہوتا ہے کہ بے ادب شمار ہوں گے اور شاید ڈانٹ بھی پڑ جائے۔ تو پھر کیوں خدا کے سامنے جاتے ہوئے سر کو ڈھانکا نہ جائے۔ نماز میں تو سب سے بڑے زمین و آسمان کے مالک خدا کے سامنے جانا ہوتا ہے۔ ایک معمولی آفیسر کے سامنے تو ٹوپی پہن کے جائیں اور خدا کے سامنے (جس کے ہاتھ میں ہماری جان ہے) بغیر ٹوپی کے جائیں یہ کتنی بے ادبی ہے اگر خدا ہماری چھوٹی چھوٹی غلطیوں کو پکڑنے لگے تو پھر ہم جنت میں جانے سے رہے۔

تو خلاصہ یہ کہ ہمیں چاہیئے کہ اوّل تو وہ مسلمان کو ملیں۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ کا تحفہ پیش کریں۔ اور جو مسلمان السلام علیکم کہے تو ہم اُس کا جواب دیں۔ جواب نہ دینے سے ایک تو اُس کی دل شکنی ہوگی۔ دوسرے رسولِ کریم صلعم کے حکم کی نافرمانی بھی۔

دوسرے نمازیں خاص اہتمام کے ساتھ ادا کرنی چاہئیں۔ موجودہ زمانہ مسلمانوں کے لئے بہت خطرناک ہے اگر خطرہ کے زمانہ میں بھی ہم نے اپنے خدا اور اُس کے رسول کا حکم ماننے میں سستی دکھائی۔ تو پھر کب چست ہوں گے۔

ہم نے تو انشاء اللہ تعالیٰ دین کو دنیا پر مقدم کر کے دکھانا ہے۔ اور دنیا میں حضرت محمد رسول اللہ صلعم کی تعلیم کا ڈنکا بجانا ہے تو ہمارے لئے کتنا ضروری ہے کہ حضرت رسولِ کریم کے تمام احکام پر عمل کریں۔

اللہ تعالیٰ مجھے اور دوسرے سب بھائیوں کو حضرت رسولِ کریم اور آپ کے صحابہ کرام کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے آمین اللّٰھم آمین۔

بقیہ صفحہ تین

بقیہ صفحہ تین

اور ملک میں صحیح امن قائم ہو کر عوام پاکستان کے دفاع کے کاموں میں منہمک ہو جائیں۔

کاروباری دیانداری

ہمارے تجارتی اور صنعتی کاروبار میں ایک بڑی روک یہ بھی ہے کہ ہمارے تاجر اور صنعت کار کاروباری دیانتداری کے اُصولوں کو مدِنظر نہیں رکھتے اور خواہ مخواہ چھوٹی چھوٹی بددیانتیاں کر کے نہ صرف اپنے آپ کو بلکہ ملک کے وقار کو سخت نقصان پہنچاتے ہیں۔

اسوقت جو ممالک تجارت اور صنعت میں پیش پیش ہیں ان کو فرصت ہی نہیں ہوتی کہ وہ چھوٹی چھوٹی بددیانتیاں کریں بلکہ وہ صحیح حال جیسا کہ وہ بیان کرتے ہیں ویسا ہی خریدار کو پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس طرح نہ تو وقت ضائع ہوتا ہے اور نہ باہم بے اعتباری ہوتی ہے۔

کتنا افسوس ہے کہ امریکہ کے دباغوں نے جو پاکستان سے بیشمار کچا چمڑا خریدتے ہیں۔ پاکستان حکومت کی وزارت صحت وزراعت سے شکایت کی ہے کہ کھالوں کی حفاظت کیلئے جو نمک استعمال کیا جاتا ہے وہ ناقص ہوتا ہے۔ حالانکہ پاکستان دنیا میں نمک کی پیداوار کیلئے خاص شہرت رکھتا ہے۔

اگر یہ شکایت درست ہے اور یقیناً درست ہوگی تو ہمارے لئے کس قدر شرم کی بات ہے کہ تھوڑے سے فائدے کے لئے ایک ملک کے ملک کو جو کھالوں کا سب سے بڑا خریدار ہے۔ بدظن کر لیا جائے۔

ہمارے دستکاروں اور تاجروں کو چاہیئے کہ وہ کاروباری دیانتداری کے اُصولوں کی نہایت سختی سے پابندی کریں تا کہ پاکستان کا نام تجارتی دُنیا میں عزّت و احترام سے لیا جائے اور جو باہر کے ممالک ہمارا مال خریدیں وہ آنکھیں بند کر کے اسکو ٹکسالی مال سمجھ کر خریدیں خاصکر کھالوں کا معاملہ اسقدر نازک ہے کہ اگر ان کو صحیح طریق پر ذخیرہ کیلئے تیار نہ کیا جائے تو وہ بہت جلد خراب ہو جاتا ہے اور خریدار جو ہمیشہ اچھا مال چاہتے ہیں۔ آخر تنگ آکر کوئی اور راہ مال حاصل کرنے کی نکال لیتے ہیں۔

اگر ہم چاہتے ہیں۔ کہ پاکستان کی تجارت اور صنعت فروغ پائے تو ہماری حکومت کا فرض ہے کہ ایسے دُور نااندیش تاجروں اور صنعت کاروں کی کڑی نگرانی کرے اور انکو کاروباری دیانتداری کے اصولوں پر چلنے کے لئے مجبور کرے۔

کیا قرآن مجید میں نمازوں کے پانچ اوقات کا ذکر موجود ہے؟

از مکرم جناب مولوی ابوالعطاء صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ

ایک شیعہ دوست نے سوال کیا ہے کہ کیا قرآن مجید میں نماز کے پانچ وقتوں کی تعیین یا ذکر موجود ہے؟ اس سوال کا اصولی جواب تو یہ ہے کہ قرآن مجید میں نماز کو بروقت ادا کرنا فرض قرار دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ان الصلوٰۃ کانت علی المؤمنین کتاباً موقوتاً (سورہ نساء آیت ۱۰۴) کہ نماز مومنوں پر وقت مقررہ پر فرض ہے۔ اب اگر اوقات نماز کے بارے میں از روئے آیات قرآنیہ کسی شخص پر معاملہ مشتبہ رہتا ہے۔ تو مطابق آیات ذیل اس کا فرض ہے کہ کتاب الٰہی کے معلم سید المرسلین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت اور آپ کے عملی نمونہ کی تقلید کرے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۱) لقد کان لکم فی رسول اللّٰہ اسوۃ حسنۃ لمن کان یرجوا اللّٰہ والیوم الآخر وذکر اللّٰہ کثیراً (احزاب ۲۱) (۲) قل ان کنتم تحبون اللّٰہ فاتبعونی یحببکم اللّٰہ (آل عمران ۳۱) (۳) وما آتاکم الرسول فخذوہ وما نھاکم عنہ فانتھوا (الحشر) ان آیات میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے طریق کی پیروی ضروری قرار دی گئی ہے۔ اور یوں پیغمبر کی اطاعت بھی فرض ہے۔ پس اندریں حالات اگر آیات قرآنی سے کسی مسلمان کہلانے والے کو پنجوقتہ نماز کے اوقات کا ذکر یا تعیین معلوم نہ ہو سکے تو آیات مندرجہ بالا کے رو سے اس کا فرض ہے کہ وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ کی پیروی کرے۔ اس طریق کے اختیار کرنے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ قرآن مجید میں نماز اور اوقات نماز کے بارے میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اولین مخاطب ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے فاصبر علی ما یقولون وسبح بحمد ربک قبل طلوع الشمس وقبل غروبھا ومن آنائ اللیل فسبح واطراف النھار لعلک ترضیٰ (سورہ طٰہٰ ع ۱۳۱) ترجمہ۔ اے پیغمبر! لوگوں کی باتوں پر صبر کر۔ اور اپنے رب کی تسبیح و تحمید طلوع آفتاب سے قبل اور غروب آفتاب سے پہلے کر۔ اور پھر رات کے حصوں میں بھی اس کی تسبیح کر اور دن کے کناروں میں بھی تا تو راضی ہو جائے“ اب قابل توجہ امر یہ ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اس حکم خداوندی کی تعمیل کس طرح کی؟ پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے واقم الصلوٰۃ طرفی النھار وزلفاً من اللیل ان الحسنات یذھبن السیئات ذلک ذکری للذاکرین (سورہ ہود ۱۱۴) اے پیغمبر! تو دن کے دو کناروں میں اور رات کے حصوں میں نماز قائم کیجئے یقیناً نیک اعمال برے اعمال کو زائل کر دیتے ہیں۔ اہل ذکر کے لئے اس میں بڑی نصیحت ہے“

پس اصولی جواب تو یہ ہے کہ جب ان احکام خداوندی کی تعمیل میں سرور کائنات صلے اللہ علیہ وسلم نے بالالتزام پانچ وقت کی نماز ادا کی۔ اور اپنے سامنے صحابہؓ سے ادا کروائی۔ اور امت کو پانچ وقت نماز ادا کرنے کا حکم فرمایا۔ تو اگر کسی کو قرآن مجید سے بالصراحت پانچ اوقات نظر نہیں آتے تو اسے یہی ماننا چاہیئے کہ میری نظر کوتاہ اور میرا علم ہنوز ناقص ہے وفوق کل ذی علم علیم۔

۲

بعض طبائع کی تسلی اس اصولی جواب سے نہیں ہوتی۔ اور ان کا نفس کہتا رہتا ہے کہ قرآن مجید سے پانچ نمازوں کا ثبوت نہیں مل سکتا۔ اور یہ وہم آہستہ آہستہ ان کی قوت عمل پر بھی اثر انداز ہو جاتا ہے۔ ایسے انسانوں کی تسلی کے لئے میں قرآن مجید سے مندرجہ ذیل چھ آیات پیش کرتا ہوں۔ وہ اگر ان پر تدبر کریں گے تو انہیں اپنے سوال کا تسلی بخش جواب مل جائیگا۔ وما توفیقی الا باللّٰہ العلی العظیم۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔ (۱) والذین ھم علی صلواتھم یحافظون (المومنون ع ۱) کہ مومن وہ ہیں جو اپنی نمازوں کی محافظت کرتے ہیں۔ یعنی وہ نمازوں کو بروقت ادا کرتے ہیں۔

(۲) فسبحان اللّٰہ حین تمسون وحین تصبحون ولہ الحمد فی السموات والارض وعشیاً وحین تظھرون۔ یعنی تم اللہ کی تسبیح کرو جب تم شام میں داخل ہو۔ اور جب صبح کرو۔ اور زمین و آسمان کے ذرہ ذرہ سے اس کی حمد ہو۔ نیز تسبیح و تحمید کرو رات کے ابتدائی حصہ میں اور جب تم ظہر میں داخل ہو۔ اس آیت کے لفظ ”تمسون“ سے نماز عصر کے وقت کی تعیین کی گئی ہے۔ لغت کی کتاب میں لکھا ہے۔ المساء: ما بین الظھر الی المغرب (المنجد) کہ المساء کا لفظ ظہر سے لے کر مغرب تک کے وقت پر بولا جاتا ہے پھر آیت کے لفظ ”تصبحون“ میں نماز فجر کا وقت متعین ہے۔ ”تظھرون“ کا لفظ نماز ظہر کے وقت کا تعین کرتا ہے۔ اور لفظ ”عشیاً“ سے مغرب و عشاء کا حکم ثابت ہوتا ہے۔ لفظ العشی کے متعلق لغت میں لکھا ہے:۔ ”العشی:۔ اول الظلام وقیل من المغرب الی العتمۃ“ (المنجد) اگر غور کیا جائے تو اس ایک آیت میں ہی پانچ نمازوں کا حکم اور ان کے اوقات مذکور ہیں۔

(۳) یا ایھا الذین آمنوا اذکروا اللّٰہ ذکراً کثیراً وسبحوہ بکرۃ واصیلاً (احزاب ع ۶) اے مومنو! اللہ کا بہت ذکر کرو۔ اور اس کی تسبیح صبح و شام کیا کرو۔

(۴) اقم الصلوٰۃ لدلوک الشمس الی غسق اللیل وقرآن الفجر ان قرآن الفجر کان مشھوداً (بنی اسرائیل ۸) سورج ڈھلنے سے رات کی شدید تاریکی تک نماز قائم کر۔ اور فجر کے وقت بھی قراءت قرآن لازمی ہے فجر کا قرآن خاص شہود کے اوقات ہیں۔ یہ آیت دراصل گھریلو خلوت کے احکام پر مشتمل ہے۔ مگر اس میں دو نمازوں کا نام لے کر ان کے قبل یا بعد کے وقت کو پردہ کا وقت قرار دیا گیا ہے۔ گویا صلوٰۃ الفجر اور صلوٰۃ العشاء کا نام بالتصریح بھی مذکور ہوا ہے

خلاصہ یہ ہے کہ ان چھ آیات سے ثابت ہے کہ اللہ تعالیٰ کی پاک کتاب میں اللہ تعالیٰ نے جہاں مومنوں کو نمازوں کی پابندی کرنے اور انہیں وقت پر ادا کرنے کا حکم دیا ہے۔ وہاں اس نے ان کے اوقات بھی بتا دیئے ہیں۔ ع

کافی ہے سوچنے کو اگر اہل کوئی ہے

تحریک ستمبر اور احباب جماعت کا فرض

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مشاورت منعقدہ مارچ ۱۹۳۷ء میں فرمایا تھا

”میں نے پچھلی مجلس شوریٰ پر جو اکتوبر میں منعقد ہوئی تھی بیان کیا تھا۔ کہ اگر جماعت حقیقی قربانی کرنے پر تیار ہو جائے۔ تو ایک سال کیا ایک مہینہ میں ہی عظیم الشان ترقی حاصل ہو سکتی ہے۔ لیکن بات یہ ہے کہ جماعت میں کچھ نہ کچھ کمزور طبائع ہیں جو مضبوط طبائع کے لئے پتھر بن جاتی ہیں۔ اور انہیں آگے بڑھنے نہیں دیتیں۔ اور کچھ طاقتور ہوتے ہیں جو اپنے کمزور بھائیوں کی طرف نگاہ رکھتے ہیں۔ جب انہوں نے کم قربانی کی تو ہم سے کیوں زائد قربانی کی امید رکھی جاتی ہے گویا دوسرے کی نقل کے شوق میں وہ اپنے ایمان کو کم کر رہے ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے ترقی کی رفتار میں کمی ہے“

”جب زیادتی کی ضرورت ہو۔ اور دین کا کام ہو۔ اور عقل فیصلہ کرتی ہو کہ اب زیادتی ہونی چاہیئے۔ تو اس وقت کوئی زیادتی جماعت کو کچل نہیں سکتی۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے لا یکلف اللّٰہ نفساً الا وسعھا۔ اللہ تعالیٰ اس میں یہ قانون بیان فرماتا ہے کہ ہم اپنی جماعتوں پر اتنا ہی بوجھ لادا کرتے ہیں جتنے بوجھ کی ضرورت ہوتی ہے۔ اب اگر کسی وقت ثابت ہو جائے کہ دین کو روپیہ کی ضرورت ہے۔ اور اس ضرورت کو پورا کرنا مذہباً اور عقلاً سخت ضروری ہے۔ تو لا یکلف اللّٰہ نفساً الا وسعھا کے مطابق ہمیں ماننا پڑے گا کہ ہم میں اس بوجھ کو برداشت کرنے کی طاقت ہے۔ ورنہ خدا تعالیٰ کا یہ قانون باطل ہو جائے گا۔ اور کہنا پڑے گا کہ ہم میں بوجھ اٹھانے کی طاقت تو نہ تھی۔ لیکن بلاوجہ ہم پر بوجھ ڈال دیا گیا۔ پس جب دینی ضرورتوں کا سوال آئے تو ہمیں دیکھنا پڑے گا کہ ہم اس بوجھ کے اٹھانے پر مجبور ہیں یا نہیں۔ اگر معلوم ہو کہ وہ بوجھ لابدی ہے۔ اور اگر اس کو نہ اٹھایا گیا تو اس میں دین کی ہتک ہوگی۔ تو ہمیں تسلیم کرنا پڑے گا کہ خواہ ہمیں سمجھ آئے یا نہ آئے ہم میں اس بوجھ کو اٹھانے کی طاقت ہے“

یہ ۱۹۳۷ء کی بات تھی۔ اور اب سلسلہ کی ضروریات اس وقت سے بہت زیادہ ہیں۔ اور اسی وجہ سے حضور نے تحریک ستمبر جاری فرمائی ہے۔ جس میں شامل ہونا حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے مندرجہ بالا ارشاد کے ماتحت ہر احمدی پر نہ صرف فرض ہے بلکہ اس میں طاقت ہے کہ اگر وہ بزدلی سے کام نہ لے تو اس میں شامل ہو سکتا ہے اور اپنی آمد کا کم از کم ۱۲½ فی صدی ہر ماہ سلسلہ کی ضروریات کے لئے دے سکتا ہے۔ اور جب طاقت ہو تو اللہ تعالیٰ کے انعامات کو حاصل کرنے میں سستی کرنا صرف غیر مومن کا کام اور حوصلہ ہے۔

امید ہے آپ حضور کی تحریک ستمبر کے ماتحت کم از کم ۱۷½ فیصدی اپنی آمد کا ہر ماہ سلسلہ کی ضرورت کے لئے ادا کر رہے ہوں گے۔ اگر نہیں تو اب بھی موقعہ ہے شمولیت اختیار فرمائیں۔

ناظر بیت المال

تعلیم الاسلام ہائی سکول کے متعلق ہیڈ ماسٹر کی گذارش

میٹرک کا نتیجہ معلوم ہونے پر اکثر احباب نے مجھے اپنے سکول کے نتیجہ پر مبارک باد کے پیغامات بھیجے ہیں۔ میں تمام مخلصین جماعت کا جنہوں نے مجھے لکھا یا مجھے اور میرے رفقاء کار کو زبانی یا تحریری مبارکباد دی دلی شکریہ ادا کرتا ہوں مجھے یہ بھی معلوم ہے۔ کہ بہت سے بزرگ اور ایسے دوست جو قومی اور جماعتی تنظیم میں ہمارے ساتھ مشترک ہیں۔ اپنے سکول کے اعلیٰ نتیجہ پر بہت خوش ہیں۔ چاہے وہ مجھ سے اس کا اظہار نہ بھی کریں۔ کیونکہ یہ سکول مسیح پاک کا لگایا ہوا پودا ہے۔ بہر حال میں اپنی طرف سے تمام احباب کی خدمت میں مبارک باد پیش کرتا ہوں اور خدا تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ مجھے اور میرے رفقاء کار کو ہمیشہ اخلاص اور نیک نیتی سے کام کرنے کی توفیق دے اور ہمیں اس قابل بنائے۔ کہ ہم نہ صرف موجودہ معیار کو برقرار ہی رکھیں۔ بلکہ اس کو بہتر بنا سکیں کیا بلحاظ کیفیت کے اور کیا بلحاظ کمیت کے۔ اللّٰھم آمین۔

امسال کے نتیجہ کے سلسلہ میں ایک اور خوش کن خبر یہ ہے۔ کہ جیسا کہ ہمارا اندازہ تھا۔ عزیز محمد اعظم نے جس کے نمبر کل ہی یونیورسٹی سے موصول ہوئے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے ۴۴۶ نمبر حاصل کئے ہیں گویا اس کو شامل کر کے ہمارے پچاس فی صدی طلباء فرسٹ ڈویژن میں پاس ہو گئے ہیں۔ ان میں سے چار طلباء نے چھ صد سے زائد نمبر حاصل کئے ہیں۔ محکمہ تعلیم سے دلچسپی رکھنے والے احباب جانتے ہیں۔ کہ ہمارے سکول سے پاس ہونے والے طلباء میں سے تقریباً چھٹے حصہ کا اتنے اعلیٰ نمبر لے لینا یقیناً قابل فخر ہے۔ اس فہرست میں عزیز مرزا نور الدین احمد بھی شامل ہے۔ عزیز موصوف تیسری جماعت سے لے کر آٹھویں تک باقاعدہ طور پر ہمارے سکول کا طالب علم رہا ہے۔ اور گذشتہ نو مہینے سے جب سے ہم یہاں چنیوٹ میں آئے ہیں۔ سکول سے دیگر طلباء کی طرح باقاعدگی سے پورا وقت استفادہ کرتا رہا ہے۔ بلکہ یہ بھانپتے ہوئے کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے عزیز موصوف ترقی کر سکتا ہے۔ بعض اساتذہ اسے سکول ٹائم کے بعد علیحدہ وقت بھی دیتے رہے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے امید ہے۔ عزیز نور الدین احمد (ابن حضرت خان بہادر مرزا ابوالہاشم صاحب) اور عزیز منیر احمد (ابن محترم سیٹھ محمد صدیق صاحب) ہر دو کو جنہوں نے علی الترتیب ۶۸۸ اور ۶۱۶ ۹ (?) نمبر حاصل کئے ہیں۔ انشاء اللہ یونیورسٹی کی طرف سے وظیفہ ملے گا۔ زیادہ خوشی کی بات یہ ہے۔ کہ یہ دونوں اور عزیز محمد اعظم جو تیسرے نمبر پر اب پاس ہوا ہے۔ واقف زندگی ہیں۔ اور پہلے دونوں کے متعلق حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ارشاد موصول ہو چکا ہے کہ انہیں تعلیم الاسلام کالج میں داخل کیا جائے۔

یہ انتہائی ناشکر گذاری ہوگی۔ اگر میں اس موقعہ پر اپنے اساتذہ کا شکریہ نہ ادا کروں۔ ان کی دن رات کی ان تھک محنت اور ان کا قابل رشک اخلاص جاذب رحمت و فضل الٰہی ہوا ہے۔ جس طرح میں نے تمام طلباء کے سامنے ان کا دلی شکریہ ادا کیا ہے اس طرح بذریعہ اس مضمون بھی شکریہ ادا کرتا ہوں۔ تاکہ دوستوں کو ان کے لئے دعا کی تحریک ہو۔ یہ امر حقیقت ہے۔ کہ دنیا بھر میں کسی ہائی سکول کو ایسا نیک، محنتی اور اس قدر بشاش (?) اساتذہ نصیب نہیں۔ فالحمد للہ علیٰ احسانہٖ (ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ)۔

اعلانِ معافی

غلام حسین صاحب واقف زندگی ولد کالو صاحب بلوچ ساکن چوٹی (?) ضلع ڈیرہ غازیخان کو محمد آباد اسٹیٹ میں کام پر بھجوایا گیا تھا جہاں سے وہ بلا اجازت کام چھوڑ کر گھر بھاگ گئے تھے ان کی اس خلاف ورزی پر ان سے مقاطعہ کا اعلان کیا گیا تھا۔ معافی کے لئے یہ شرط تھی کہ وہ واپس کام پر بھجوایا جائے۔ سو اب آپ گروہ وہاں پہنچ چکے ہیں۔ اور انہوں نے اس کی تعمیل کر دی ہے۔ اس لئے حسب تحریر نائب وکیل الدیوان صاحب تحریک جدید غلام حسین صاحب کی معافی کا اعلان کیا جاتا ہے۔ (ناظر امور عامہ)

ایک ضروری اعلان

احمد نگر حلقہ لالیاں ضلع جھنگ میں فی الحال مزید احمدی مہاجرین کے لئے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ مکانات میسر نہیں آسکتے پہلے آمدہ دوستوں کے مکانوں کی جانچ پڑتال کے لئے ایک مقامی کمیٹی مقرر کی گئی تھی۔ جس قدر وسعت نکل سکی۔ وہ تقسیم ہو چکی ہے۔ یہ اعلان ان بھائیوں اور بہنوں کی اطلاع کے لئے کیا جاتا ہے۔ جو ان دنوں کسی سابقہ اطلاع کے بغیر احمد نگر پہنچ کر تکلیف اٹھاتے ہیں۔ (ابوالعطاء جالندھری)

درخواستِ دعا میرے نانا جان جناب ملک غلام محمد صاحب رئیس قصور کچھ عرصہ سے علیل ہیں۔ پچھلے دنوں تو ان پر دل کی بیماری کا شدید حملہ ہوا تھا۔ مگر اب کچھ افاقہ ہے۔ وہ علاج کیلئے لاہور تشریف لائے ہوئے ہیں۔ برادرانِ کرام احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ کریم ان کو کامل شفاء عطا فرمائے۔ (وسیم احمد خان ۴۱۔ ریشم روڈ ۔ لاہور)

وصایا

منظوری سے قبل وصایا اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ کہ اگر ان کے متعلق کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر کو اطلاع دے:۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

نمبر معہ تاریخ تحریر	نام معہ پتہ	خلاصہ وصیت	نام گواہان
۱۰۶۳۷ / ۱۲-۱۲-۴۷	صلاح الدین صاحب ولد میاں فضل حق صاحب ساکن صدر گوگیرہ ضلع منٹگمری حال قادیان	ماہوار آمد مبلغ /۵۰ روپے اور مزید آمد اور پیدا کردہ جائداد اور متروکہ جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق جناب صدر انجمن احمدیہ کرتے ہیں نیز مبلغ /۶۰ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بھی کرتے ہیں	۱۔ ضیاء الدین صاحب پسر میاں روشن دین صاحب مسجد فضل قادیان ۲۔ ملک صلاح الدین صاحب ایم۔ اے۔ قادیان
۱۰۶۳۹ / ۱۴-۱۲-۴۷	عبد الحمید صاحب ولد الٰہی بخش صاحب ساکن ابوالخیر ڈاکخانہ فیض پور ضلع شیخوپورہ	ماہوار آمد مبلغ /۵۰ روپے اور پیدا کردہ جائداد اور متروکہ جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتے ہیں۔	۱۔ عبد الحمید صاحب سٹ احمدی موصی ۲۔ کیپٹن شیر ولی صاحب قادیان
۱۰۶۴۰ / ۱۲-۱۲-۴۷	عبد الغفور خان صاحب ولد محمد خوشحال خان صاحب ساکن ٹوپی ڈاکخانہ ٹوپی ضلع مردان	جائداد جس کی تفصیل معلوم نہیں ہے۔ اس کے اپنے حصہ۔ ماہوار آمد مبلغ /۸۰ روپے مزید پیدا کردہ جائداد اور متروکہ جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتے ہیں۔	۱۔ مبشر احمد صاحب دار الفضل قادیان (۲) محمود احمد صاحب عارف قادیان
۱۰۶۴۱ / ۱۵-۱۲-۴۷	حمید احمد عبد الحمید صاحب بٹ ولد مولوی احمد دین صاحب ساکن نارووال ضلع سیالکوٹ	جائداد مبلغ /۵۰۰ روپے مزید پیدا کردہ جائداد ماہوار آمدنی مبلغ /۸۰ اور متروکہ جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتے ہیں:۔	کیپٹن شیر ولی صاحب قادیان ۲۔ بشیر احمد صاحب مولوی فاضل قادیان
۱۰۶۴۲ / ۱۵-۱۲-۴۷	عطاء الٰہی صاحب ولد امام الدین صاحب سکنہ حلقہ مسجد فضل قادیان	جائداد مبلغ /۳۵۰ اور مزید پیدا شدہ آمد اور جائداد اور متروکہ جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتے ہیں۔	۱۔ ملک صلاح الدین صاحب قادیان ۲۔ کیپٹن شیر ولی صاحب قادیان
۱۰۶۴۳ / ۳-۱-۴۸	عبد القیوم صاحب ولد محمد ظہور الدین صاحب ساکن قادیان	ماہوار آمد مبلغ /۵۰ روپے پیدا کردہ جائداد اور متروکہ جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتے ہیں۔	کیپٹن شیر ولی صاحب قادیان ۲۔ ملک صلاح الدین صاحب قادیان
۱۰۶۴۴ / ۱۵-۱۲-۴۷	عطاء اللہ صاحب ولد میاں سلطان بخش صاحب ساکن کلر کہار ضلع جہلم	ماہوار آمد مبلغ /۵۰ روپے اور پیدا کردہ جائداد اور آمد اور متروکہ جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتے ہیں۔	۱۔ کیپٹن شیر ولی صاحب قادیان۔ (۲) ملک صلاح الدین صاحب ایم اے قادیان
۱۰۶۴۷ / ۱۳-۱۲-۴۷	عبد اللہ صاحب ولد نور محمد صاحب ساکن حلقہ مسجد مبارک قادیان	ماہوار آمد مبلغ /۲۰ روپے اور جائداد اگر کوئی بن جائے۔ اور متروکہ جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتے ہیں	۱۔ ملک صلاح الدین صاحب قادیان ۲۔ کیپٹن شیر ولی صاحب قادیان
۱۰۶۴۸ / ۱۴-۱۲-۴۷	عزیز احمد صاحب ولد منشی عبد الخالق صاحب ساکن قادیان	ماہوار آمد مبلغ /۵۰ روپے اور پیدا کردہ جائداد اور متروکہ جو ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتے ہیں۔	۱۔ کیپٹن شیر ولی صاحب قادیان ۲۔ ملک صلاح الدین صاحب ایم اے قادیان
۱۰۶۵۰ / ۹-۲-۴۸	عبد الغفور صاحب ولد شیر محمد صاحب ساکن گھوڑا (?) ڈاکخانہ بیرم پور سیٹ ضلع انبالہ	ماہوار آمد مبلغ /۵۰ روپے اور بعد میں پیدا کردہ جائداد اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتے ہیں	۱۔ غلام مصطفیٰ صاحب اردو ملہوی ۲۔ محمد حفیظ صاحب مولوی فاضل
۱۰۶۵۱ / ۱۴-۱۲-۴۷	غلام احمد صاحب ولد سردار محمد صاحب ساکن سٹھیالی ڈاکخانہ قادیان	ماہوار آمد مبلغ /۵۰ روپے اور بعد میں پیدا کردہ جائداد اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتے ہیں:۔	۱۔ کیپٹن شیر ولی صاحب قادیان ۲۔ ملک صلاح الدین صاحب ایم۔ اے

نمبر و تاریخ	نام موصی	تفصیل	گواہان
۱۰۶۵۳ ۷-۱۲-۴۷	فضل احمد صاحب ولد منشی احمد دین صاحب ساکن چونڈہ گاؤں کنجاہ ضلع گجرات	ماہوار آمد مبلغ -/۵۰ اور بعد میں پیدا کردہ جائداد اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتے ہیں۔	۱۔ کیپٹن بشیر ولی اصغر صاحب کا دین ۲۔ ملک صلاح الدین صاحب قادیان
۱۰۶۵۵ ۱۳-۱۲-۴۷	کریم بی بی بیوہ فضل دین صاحب سکنہ حلقہ مسجد فضل قادیان	جائداد -/۵۰۰ روپے ہے جس کے ۱/۱۰ حصہ کی ادائیگی میرے لڑکے کے سپرد ہے۔ متروکہ جائداد کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں	۱۔ امیر الدین درویش قادیان ۲۔ ملک صلاح الدین صاحب قادیان
۱۰۶۵۶	ملک محمد بشیر صاحب ولد محمد ابراہیم صاحب منشی ساکن لالہ موسیٰ ضلع گجرات	ماہوار آمد مبلغ -/۵۰ اور بعد میں پیدا کردہ جائداد اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتے ہیں۔	۱۔ ملک صلاح الدین صاحب قادیان ۲۔ حمید احمد عبد الحمید صاحب بٹ قادیان
۱۰۶۵۷	محمد ابراہیم صاحب ولد نبی بخش صاحب ساکن احمد آباد اسٹیٹ سندھ	ماہوار آمد -/۲۶ روپے اور بعد پیدا کردہ جائداد اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتے ہیں۔	۱۔ بشارت احمد صاحب گجراتی مقیم قادیان ۲۔ ملک صلاح الدین صاحب قادیان

کشمیر کمیشن کے ارکان جنیوا پہنچ گئے
تین ہفتوں تک رپورٹ تیار ہو جائیگی

جنیوا ۲۷ ستمبر:۔ کشمیر کمیشن جو ہندوستان اور پاکستان کے کشمیر کے متعلق جھگڑے کا تین ماہ سے جائزہ لے رہا تھا۔ آج یہاں پہنچ گیا۔ تاکہ اپنی رپورٹ مرتب کرکے مجلس تحفظ امن کے سامنے رکھ سکے۔ جمعرات کو کمیشن کے پانچ ارکان کا ایک اجلاس ہوگا۔ جس میں رپورٹ مرتب کرلی جائیگی۔ غالباً رپورٹ کی تیاری میں تین ہفتے لگیں گے۔

رپورٹ میں کشمیر کی سیاسی اور اقتصادی حالت کا بھی ذکر ہوگا۔ کمیشن حالت کا جائزہ لینے کے کشمیر گئی تھی

ایٹم کی قوت

ذرا ملاحظہ فرمائیے۔ کہ انسان ایٹم قوت سے پورا پورا کام لے سکے۔ تو اس سے کیا کام لئے جاسکیں گے اگر ایک پونڈ پانی میں ایٹم توڑ دیا جائے۔ تو اس سے اتنی قوت یا حرارت پیدا ہوگی۔ کہ دریائے جمنا کا پانی ابالا جا سکتا ہے۔

اگر ایٹم کی سائنس بھر پور وسعت دی جائے۔ تو اس کی قوت سے ایک طاقتور طیارہ لگاتار ہند۔ پاکستان برعظیم کا سال بھر تک چکر لگائے گا۔

دو اونس ایٹم ایک وزنی سواری گاڑی کو برعظیم ہند پاکستان کے سینکڑوں چکر لگا سکے گی۔ ایک پیالہ بھر پانی اتنی قوت بہم پہنچا سکے گا۔ کہ جس سے ایک لاکھ کلو واٹ بجلی استعمال کرنے والا کارخانہ سال بھر تک بلا کوئلہ بجلی چل سکیگا۔ اگر ایٹم کی قوت پورے طور پر مکینیکل کلوں میں استعمال کی جائے۔ تو مشینوں کے تمام ایندھن۔ بجلی۔ کوئلہ وغیرہ پرانے زمانے کی چیزیں شمار کی جائیں گی جیسے اس زمانے میں شکرم۔ یہ بات قابل ذکر ہے۔ کہ ہندوستان میں بھی کئی لاکھ روپے کے سرمایہ سے سرشانتی سروپ بھٹناگر کی نگرانی میں ایٹم پر تحقیقات کی جارہی ہے۔

کشمیر میں امتناع مسکرات

تراڑکھل ۲۷ ستمبر:۔ آزاد کشمیر گورنمنٹ نے ایک آرڈیننس جاری کیا ہے۔ جس کے ذریعہ آزاد کشمیر میں مکمل طور پر امتناع مسکرات کردیا گیا ہے۔

چھپی ہوئی عورتوں کی برآمد کا کام پھر شروع کردیا جائیگا

لاہور ۲۷ ستمبر:۔ نہایت موثق ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ پچھلے دنوں پاکستان کے خاتون مس ربیعہ قادری افسر ان سپیشل ڈیوٹی بیگم فاطمہ مسٹر ایم وائی خان ماتحت سیکرٹری وزارت مہاجرین اور ہندوستان کی نمائندہ مس میری دوئہ سارا بائی کے درمیان جو کانفرنس ہوئی۔ اس میں چھپی ہوئی عورتوں کو برآمد کرنے کے کام کو دوبارہ شروع کرنے کا فیصلہ ہوا۔

ایک کروڑ چالیس لاکھ روپیہ پاکستان کے نام منتقل کردیا

لندن ۲۷ ستمبر:۔ بنک آف انگلینڈ کے ڈائرکٹر نے نظام کی حکومت کو مطلع کردیا ہے کہ نواب معین یار جنگ وزیر خارجہ کے حکم کے مطابق ایک کروڑ چالیس لاکھ روپیہ پاکستان کے ہائی کمشنر متعین لنڈن مسٹر رحمت اللہ کے حساب میں منتقل کردیا ہے۔ یہ ایک کروڑ چالیس لاکھ روپیہ ان سٹرلنگ فاضلات میں سے ہے جو نظام نے بنک آف انگلینڈ میں جمع کر رکھا تھا۔

رضاکاروں کے کمانڈر انچیف کی گرفتاری

سکندر آباد ۲۷ ستمبر:۔ آج پولیس اور فوج نے رضاکاروں کے کمانڈر انچیف مسٹر مہتاب خان کو گرفتار کرلیا ہے۔

درخواست ہائے دعا

(۱) رقیہ بیگم بنت خان بہادر غلام محمد خان صاحب عرصہ چار ماہ سے بیمار ہیں اور اب تک طبیعت ناساز ہے۔ احباب سے درخواست ہے۔ کہ آپ کی صحت کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

(۲) اخوند محمد اکبر خان صاحب سخت بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے بھی دعا فرمائیں۔

(۳) ثریا خانم زوجہ محمد ابراہیم خان صاحب بھی بیمار ہیں۔ ان کی صحت کے لئے بھی دعا فرمائیں

(۴) خان صاحب ذوالفقار علی خان صاحب گوہر کا آنکھ کا اپریشن ہونے والا ہے۔ احباب اُن کے لئے دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ کامیاب کرے

(۵) خان بہادر غلام محمد خان صاحب کی صحت کے لئے دعا فرماویں (راز رشید علی خان)

(۶) مکرم ڈاکٹر محمد رمضان صاحب سیالکوٹ کئی روز سے عارضہ بخار بیمار ہیں۔ احباب دعائے صحت فرمائیں (خاکسار رحمت اللہ شاکر)

(۷) بندہ کی دختر فرخندہ اختر عرصہ سے بخار اور درد سر میں مبتلا رہتی ہے۔ باوجود دوا وغیرہ کے افاقہ کی صورت نظر نہیں آتی۔ احباب دعا فرمائیں۔
(مستری عبد العزیز احمدی شاہ پور صدر)

(۸) میرے والد محترم حکیم محمد الدین صاحب چند دنوں سے سخت بیمار ہیں اور پیٹ میں کسی چیز کے بھی نہ ٹھہرنے کے باعث کمزوری حد درجہ تجاوز کر گئی ہے اور بیماری بدستور ہے۔ احمدی احباب سے درخواست ہے۔ کہ ان کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔
(شیخ جلال الدین احمدی مہاجر قادیان حال لاڑکانہ سندھ)

(۹) میری اہلیہ قریباً ڈیڑھ ماہ سے بیمار ہے احباب جماعت سے درخواست ہے۔ کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جلد از جلد اس کو کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین
(چوہدری بشیر احمد کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری رتن باغ۔ لاہور)

درخواست دعا:۔ خاکسار کے والد صاحب چوہدری محمد ابراہیم احمدی ٹھیکیدار بعارضہ بخار دلیریا بیمار ہیں۔ احباب کی خدمت میں گزارش ہے۔ دعا فرماویں۔ خدا تعالیٰ ان کو جلد از جلد صحت کاملہ عنایت فرماویں (راؤ محمد اسمٰعیل احمدی۔ ہیڈ کلرک پبلسٹی بیورو۔ آزاد کشمیر گورنمنٹ برانچ لاہور)

اسرائیل کی مالی زبوں حالی

تل ابیب ۲۸ ستمبر۔ تل ابیب کے رئیس بلدیہ اسرائیل رقاش نے اس سلسلہ میں ایک اور ثبوت بہم پہنچایا ہے کہ یہودیوں کی نام نہاد حکومت مالی اعتبار سے مصائب میں مبتلا ہے حال ہی میں تل ابیب کی میونسپل کونسل سے خطاب کرتے ہوئے اس نے حکومت پر ناسمجھی اور عدم تعاون کا الزام لگایا ہے۔ اس نے کہا کہ مالی امداد بالکل نہیں مل رہی ہے اور حکام میونسپل آمدنی گھٹا رہے ہیں۔ اس نے میونسپلٹی کا کام چلانے کے لئے ۲ لاکھ ۷۰ ہزار پونڈ کی اپیل کی ہے۔ (اسٹار)

جنوبی افریقہ کی نسلی پالیسی کیوجہ سے
دولت مشترکہ پر اثر پڑیگا

لندن ۲۸ ستمبر۔ گلاسگو ہیرلڈ نے آگاہ کیا ہے کہ جنوبی افریقہ کے موجودہ اقدامات کی وجہ سے قوموں کے تعلقات میں بہت بُرا اثر پڑ رہا ہے۔ یورپین اقوام اور دیگر قوموں میں علیحدگی پیدا کی جا رہی ہے جہاں تک ہندوستانی باشندوں کا سوال ہے جنوبی افریقہ ان کو واپس اپنے ملک روانہ کرنا چاہتا ہے گلاسکو ہیرلڈ کا کہنا ہے "بدقسمتی سے جنوبی افریقہ کی نیشنل پارٹی کی پالیسی میں اس قسم کے مکروہ اقدامات شامل ہیں۔ (اسٹار)

حکومت سندھ کا مستحسن اقدام
زنانہ بازاری کے اڈے ختم کرنیکی سکیم

لاہور ۲۸ ستمبر کراچی سے آمدہ اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت سندھ چکلوں اور زنان بازاری کے دوسرے اڈوں کو کاملاً ختم کرنے کا تہیہ کر چکی ہے اس تجویز کو عملی جامہ پہنانے کے لئے چھ آدمیوں کی ایک کمیٹی مقرر کر دی گئی ہے جس کے صدر وزیر اعظم سندھ پیر الٰہی بخش ہونگے۔ حکومت سندھ کے چیف سیکرٹری اس مجوزہ کمیٹی کے سیکرٹری ہوں گے۔ یہ کمیٹی ان چکلوں اور اڈوں کے نقصانات اور شیطنتوں کے متعلق رپورٹ کرتے ہوئے ایک پروگرام اور سکیم بھی پیش کرے گی کہ اُن کا قلع قمع کس طرح کیا جا سکتا ہے معلوم ہوا ہے کہ اس کمیٹی کے دوسرے چار ارکان بھی سندھ کی مجلس قانون ساز ہی سے لئے گئے ہیں۔ (نامہ نگار خصوصی)

عرب مقابر کے گنبد

بیت المقدس ۲۸ ستمبر۔ جافہ میں عرب مقبروں پر سے یہودی تمام گنبد اُتار رہے ہیں (اسٹار)

اگر اقوام متحدہ برلن کے مسئلہ پر بحث کریگی تو روس واک آؤٹ کریگا؟

لندن ۲۸ ستمبر۔ "ڈیلی ہیرلڈ" کے خاص نامہ نگار کا کہنا ہے کہ غالباً روس اور اس کے زیر اثر مشرقی یورپ کی ریاستیں اقوام متحدہ سے واک آؤٹ کر لیںگی۔ نامہ نگار کا کہنا ہے کہ اگر سلامتی کونسل یا جنرل اسمبلی میں برلن کے مسئلہ پر گفت و شنید کی گئی تو روس کا سب سے پہلا کام یہ ہوگا کہ وُہ اعلان کرے گا۔ کہ اقوام متحدہ کی کسی جماعت کو برلن کے مسئلہ پر بحث کرنے کا کوئی حق حاصل نہیں ہے۔ (اسٹار)

برلن کے جھگڑے کی بنا پر اقوام متحدہ کے ٹوٹ جانیکا خطرہ

پیرس ۲۸ ستمبر۔ موجودہ صورت میں ممکن ہے کہ اقوام متحدہ کا موجودہ اجلاس آخری ثابت ہو۔ روس اور مغربی اتحادیوں کے درمیان جھگڑا بہت زیادہ نازک صورت اختیار کر گیا ہے۔ اس جھگڑے کا فیصلہ کرنے کے لئے سلامتی کونسل کا اجلاس کیا جائے گا۔ اس جھگڑے کی وجہ سے اقوام متحدہ کو ایک بہت بڑے خطرہ کا سامنا ہے۔

نیشنل کانفرنس والے بھی اب شیخ عبداللہ سے متنفر ہو رہے ہیں

لاہور ۲۸ ستمبر۔ آج آزاد کشمیر حکومت کے ایک ممتاز سیاسی رُکن نے عبداللہ گورنمنٹ کی کیفیات بیان کرتے ہوئے کہا کہ اب رفتہ رفتہ شیخ عبداللہ اور نہرو حکومت کے گٹھ جوڑ کا بھرم آشکار ہو رہا ہے اور نیشنل کانفرنس کے ارکان بھی رفتہ رفتہ اُن سے متنفر ہو رہے ہیں۔ میووں کی تجارت معطل و ختم ہو جانے کی وجہ سے دیہاتی عوام سخت مضطرب ہیں نمک اندوختہ کلیتہً ختم ہو چکا ہے۔ اور وادی کے اندر ضروریات زندگی دن بدن نایاب ہوتی جا رہی ہیں (نامہ نگار خصوصی)

برمایونین حکومت کے مٹ جانے کا خوف

رنگون ۲۸ ستمبر۔ باخبر حلقوں کی رائے ہے کہ کیرین قبائل کی بغاوت اس سے کہیں زیادہ خطرناک ہے۔ جیسا کہ حکومت کے بیانات میں تسلیم کیا گیا ہے ان کو اس بات کا خوف ہے کہ کہیں یونین حکومت بالکل ختم نہ ہو جائے۔ کیرین قبائل کے لوگ خود مختاری چاہتے ہیں ان لوگوں نے دریائے سٹانگ کے مشرق سے لیکر کلاؤ اور مسلمین کے درمیان تمام علاقے پر قبضہ کر رکھا ہے۔ شمال میں شان کی ریاستوں سے برما کے سرکاری حکام کو باہر نکالا جا رہا ہے جو تھا قبیلہ چن لوگوں کا ہے خیال کیا جاتا ہے کہ یہ قبیلہ بھی بغاوت میں حصہ لینا شروع کر دیگا چنانچہ صرف خالص برما ہی حکومت کے قابو میں رہ جائے گا۔ (اسٹار)

بیٹھ کر سونے کا آلہ

لندن ۲۸ ستمبر۔ ان لوگوں کے لئے جو سونے کے لئے کسی نشست کا بندوبست نہیں کر سکتے۔ لیکن جو اپنے تھکا دینے والے سفر میں سونے کے خواہاں ضرور ہوتے ہیں ایک موجد نے ایک آلہ ایجاد کیا ہے۔ جو بیٹھے ہوئے شخص کو گہری نیند سونے میں مدد دیگا (اسٹار)

امریکہ نے برطانیہ کو اسلحہ روانہ نہیں کیا

نیو یارک ۲۸ ستمبر۔ یہ اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ امریکہ نے برطانیہ کی فوجوں کے لئے اسلحہ روانہ کرنا شروع کر دیا ہے۔ اسٹیٹ ڈیپارٹمنٹ اور محکمہ دفاع کے افسران نے ان خبروں کی تردید کی ہے۔ اُنہوں نے اس خبر کو بالکل مضحکہ خیز بتلایا ہے (اسٹار)

یورپ کے مسلمان عراق میں کام کرینگے

بغداد ۲۸ ستمبر۔ جرمنی اٹلی اور ہنگری کے ۰۰ مسلم مہاجرین کو عراق میں ملازمتیں دی جائینگی۔ یہ فیصلہ عراق کی وزارت داخلہ کے اسسٹنٹ ڈائرکٹر جنرل ممتاز العمری کے مرکزی یورپ کے دورے کے بعد کیا گیا ہے (اسٹار)

نسلی مسئلہ کا حل

نیو یارک ۲۸ ستمبر۔ شکاگو کے ایک پروفیسر نے نسلی منافرت کے حل کے طور پر یہ تجویز پیش کی ہے۔ کہ اسکولوں میں علم الانسان کے متعلق مزید حقائق کی تعلیم دی جائے۔ ان کا خیال ہے کہ نسل اور نسلی امتیاز کے متعلق صحیح حقائق سے مطلع ہونے پر یہ نظریہ خود بخود مٹ جائے گا کہ کوئی نسل اعلیٰ ہے یا ادنیٰ (اسٹار)

دریائے سندھ کمتعلق کمیشن کا اجلاس

کراچی ۲۸ ستمبر۔ کل سندھ کے پبلک ورکس اور مالیات کے وزیر میر غلام علی تالپور کی زیر صدارت یہاں دریائے سندھ کے متعلق کمیشن کا اجلاس منعقد ہو رہا ہے۔

یہ کمیشن سیلابوں کے اعادہ کو روکنے کیلئے دریائے سندھ کے پانی پر قابو پانے کے ذرائع پر غور کریگا۔ توقع ہے کہ کمیشن دریا کے کناروں کو بھی مضبوط بنانے کی سفارش کریگا۔ تاکہ دریا کی سطح کے خطرناک حد تک بڑھ جانے کی وجہ سے کوئی خدشہ پیدا نہ ہو (اسٹار)

بالائی فضا میں جہات

لندن ۲۸ ستمبر۔ ریسرچ کے برطانوی حکام کرنے والوں نے ایک طریقہ مکمل کیا ہے جسکی مدد سے جو تجرباتی راکٹ بالائی فضا میں پھینکے جائینگے وُہ زمین پر مبصروں کو وہاں زندگی کے متعلق اطلاعات نشر کریںگے۔

ان راکٹوں میں آلات بھرے ہوتے ہیں جو درجہ حرارت۔ ہوا کا دباؤ وغیرہ ریکارڈ کریںگے۔ اس راکٹ میں ایک ریڈیو ٹرانسمیٹنگ اسٹیشن لگا ہوتا ہے۔ (اسٹار)

یہودی طیارہ گرا لیا گیا

بیروت ۲۸ ستمبر۔ صفد کے نزدیک یردن کے گاؤں میں ایک یہودی طیارہ عرب افواج حریت کے کیمپوں پر گولیاں برسا رہا تھا۔ اس طیارے کو گرا لیا گیا ہے اس کے تمام ہوا باز مر گئے ہیں۔ (اسٹار)

شامی وزیر اعظم حومز میں

حومز ۲۸ ستمبر۔ شام کے وزیر اعظم کمانڈر انچیف کے ہمراہ حومز تشریف لائے ہیں۔ یہاں وُہ حومز کے گورنر کے ساتھ دفاعی انتظامات کے متعلق صلاح مشورہ کرینگے (اسٹار)

حومز میں ایک گاڑی کو آگ لگ گئی

حومز ۲۸ ستمبر۔ یہاں ایک مال گاڑی میں آگ لگ جانے کی وجہ سے بہت سے لوگ زخمی ہو گئے اور کافی سامان کا نقصان ہوا ہے (اسٹار)

اے۔ آر۔ پی کیلئے ۲۰ لاکھ لیرا

دمشق ۲۸ ستمبر ہوائی حملے سے بچاؤ کے لئے شام کی حکومت ۲۰ لاکھ لیرا کی منظوری دینے کے متعلق غور کر رہی ہے (اسٹار)